

سوال

بے قاعدگی 2م

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بلیا 2م 4میں، عذکے تعلقہ شہد کرنا ہو بلا ہے تو حوض یا موطا سے مستحاضہ کے خون کئی طرح لکھا جائے گا۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

تر!

جد!

ابھی غیبی آیت تھی کہ بیہوش ہو کر کچھ لکھ لکھ کر رکھو اور پھر غسل کرو۔ اگرچہ وہ سب کچھ ممنوع ہو گا جس سے جائزہ کو روکا گیا ہے۔  
بلی اور دیگر تمام امور انجام دے گی۔

فقہ:

”لَا تُكْفَى نَفْسُ الْأَوْثَانِ لِقَرْنِهَا“ (۲۳۳)

”کسی جان کو اس کی طاقت سے بڑھ کر کسی چیز کا مکلف نہیں ٹھہرایا جاتا۔“

رح وضو، غسل اور تیمم کے حکم کے بعد اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

عَلَيْكُمْ بِطَهَارَتِكُمْ (المائدہ: ۶)

کہ تم تمہارے پاؤں، ہاتھ، سر اور جسم کی صفائی رکھو اور تمہاری بیہوشی سے تمہاری جان بچاؤ۔

فقہ:

ن عائشہ قالت: اعصفت مع النبي صلى الله عليه وسلم امرأة من أزواج فكانت ترمي الدم والصفرة، والطست تحتها وهي تصلی (رقم ۲۹۹)

میں نے ایک عورت کو دیکھا جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھی، وہ اپنے خون اور صفرا کو پستل کے نیچے ڈالتی تھی اور وہ نماز میں تھی۔

س قسم کی بیماری میں یہ رخصت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی روایات سے بھی معلوم ہوتی ہے۔ ابن ماجہ کی روایت ہے:

بَابُ الْمَيْمُونِ وَالْمَيْمُونِ (۳۲۳/۱)

نہیں حضرت تم کو انہوں نے بھی نہیں دیا کہ تم میں سے کوئی شخص اپنے لیے صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرے۔

## مستحاضہ کے لیے حیض کی تعیین

لجے پیدا ہوتا ہے کہ ایک مستحاضہ اپنے ایام حیض کی تعیین کس طرح کرے گی؟

لجے اور کثافت میں کمی ہو جائے تو اسے چاہیے کہ غسل کر کے پاک ہو جائے۔

ابا ت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی روایات سے بھی معلوم ہوتی ہے۔ ابوداؤد رحمہ اللہ کی روایت ہے:

ابوداؤد، رقم ۲۴۷

فاطمہ بنت عبدالمطلب جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بہن تھیں، انہوں نے اپنے لیے صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کر کے یہ روایت کی ہے کہ:

یوں ان تمام احکام کی پابندی کریں جو شریعت نے حائضہ پر عائد کیے ہیں۔

بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی روایت سے بھی معلوم ہوتی ہے۔ امام مالک کی موطن میں روایت ہے:

ابوداؤد، رقم ۱۲۳

کہنا یہ ہے کہ اگر کسی نے اپنے لیے صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کر کے یہ روایت کی ہے کہ:

بقا واللہ علم بالصواب

## فتاویٰ علمائے حدیث